17/2/93

تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لاکہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

جلد ۲ شمارہ ۷

۱۵ر فروری ۱۹۹۳ء

مدیر

اقتدار احمد

معاون مدیر

حافظ عاکف سعید

یکے از مطبوعات

تنظیمِ اسلامی

مرکزی دفتر: ۶۷۔ اے، علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو، لاہور

مقامِ اشاعت

۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: ۸۵۶۰۰۳

پبلشر: اقتدار احمد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ لاہور

ندائے خلافت کا یہ شمارہ بلاقیمت ہے
جو رفقائے تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت
پاکستان کو اعزازی طور پر بھیجا جاتا ہے۔

قائم مقام امیر تنظیم اسلامی کا مراسلہ

قرآن فہمی کی مہم

رفقاء تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت کی خدمت میں

مکرمی ——— السلام علیکم

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی ہدایت پر رجوع الی القرآن کی دعوت کو وسعت دینے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے' جس کا خاکہ کچھ اس طرح ہے کہ اخبارات میں اشتہارات دے کر لوگوں کو فہم قرآن کی طرف متوجہ کیا جائے اور تفصیلات طلب کرنے والوں کو انجمن و تنظیم کی لائبریریوں کی رکنیت اختیار کرنے' کتب و کیسٹ خریدنے' اپنے درس قرآن کے کسی حلقے میں شامل ہونے' خط و کتابت کورس میں شامل ہونے یا ایک سالہ کورس میں داخلہ لینے کی دعوت دی جائے۔

اشتہارات کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ روزنامہ پاکستان (کل پاکستان ایڈیشن) بروز جمعہ مورخہ ۱۹ر فروری ۹۳ء
۲۔ روزنامہ نوائے وقت (کل پاکستان ایڈیشن) بروز جمعہ مورخہ ۲۶ر فروری ۹۳ء
۳۔ روزنامہ جنگ (کل پاکستان ایڈیشن) بروز جمعہ مورخہ ۵ر مارچ ۹۳ء

اگر افادیت اور ضرورت محسوس ہوئی تو رمضان المبارک کے آخری عشرے میں دوبارہ اشتہارات دیئے جائیں گے اور کوشش کی جائے گی کہ اس کے گوشوارے سے آپ کو پیشگی مطلع کر دیا جائے۔

اب ہماری آپ سے درخواست ہے کہ مذکورہ بالا تاریخوں میں معین اخبار خرید کر اشتہار کا مطالعہ کر لیں پھر اپنے حلقہ اثر میں اس کا تذکرہ کریں تاکہ جن لوگوں کی نظر سے وہ اشتہار نہیں گذرا ان کو بھی اس کا علم ہو جائے۔

آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ جو لوگ اس پروگرام میں دلچسپی ظاہر کریں ان کے نام اور پتے سے آپ خود ہمیں مطلع کر دیں تاکہ خط لکھنے کی سستی کی وجہ سے کوئی خواہش مند اس میں شرکت سے محروم نہ رہے۔

ہمیں یہ بھی توقع ہے کہ آپ خود بھی اس پروگرام سے استفادہ کریں گے اور اللہ رب العزت کے حضور مسلسل دعا کرتے رہیں گے کہ وہ اپنی رحمت سے ہماری اس حقیری کوشش کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور اسے اپنا شرف قبولیت بخش کر ہم سب کے لئے صدقہ جاریہ اور بہترین ذخیرۂ آخرت بنا دے۔

خیر اندیش
سراج الحق سید

شہر ملتان میں خلافت کانفرنس کا انعقاد

رپورٹ: ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی

محترم مختار حسین فاروقی صاحب جب سے حلقہ جنوبی پنجاب کے ناظم قرار پائے ہیں اس فکر میں ہیں کہ تنظیم اور تحریک کے کام کو کیسے آگے بڑھایا جائے۔ دسمبر میں انہوں نے حلقہ کے رفقاء کو جمع کیا اور ان سے اس سلسلے میں مشورہ کیا باہم مشورے کے بعد طے پایا کہ جنوری میں ایک خلافت کانفرنس رکھی جائے جس میں اپنا نقطۂ نظر واضح کیا جائے اور مختلف حضرات کو دعوت دی جائے کہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

۲۶ر جنوری کو خلافت کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کے لئے خلافت کے معاونین اور انجمن کے اراکین کو خطوط لکھے گئے۔ ۵۰۰ دعوتی کارڈ چھاپے گئے اور اخبار میں ایک بڑا اشتہار دیا گیا۔ رفقاء کو مختلف حضرات کے ایڈریس دئے گئے تاکہ وہ ذاتی طور پر لوگوں سے رابطہ کریں۔ جن حضرات کو اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی ان سے وفد کی صورت میں ملاقاتیں کی گئیں اور دعوت نامہ اور تحریکی لٹریچر فراہم کیا گیا۔

کانفرنس کے دو سیشن ہوئے شام ۴ بجے سے لے کر مغرب تک ایک سیشن اور دوسرا نماز مغرب کے بعد سے لے کر رات ۹ بجے تک کانفرنس کا انعقاد قرآن اکیڈمی ملتان کے زیر زمین ہال میں ہوا۔ تقریباً یک صد (۱۰۰) افراد نے اس میں شرکت کی سٹیج سیکرٹری کے فرائض فاروقی صاحب اور صدارت ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق صاحب نے فرمائی۔

تلاوت کلام پاک کے بعد فاروقی صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور تحریک کے مقاصد بیان کئے اظہار خیال فرمانے والوں میں محترم سعید عشہ صاحب نے اپنے خطاب میں شاہ ولی اللہؒ کے تصور خلافت پر روشنی ڈالی ڈاکٹر منہاج الدین (شعبہ اردو) نے ملوکیت اور جمہوریت کو تاریخی اعتبار سے نوع انسانی کے لئے تباہ کن قرار دیتے ہوئے نظام خلافت ہی کو واحد فلاح کا راستہ قرار دیا۔ پروفیسر حفیظ الرحمٰن نے "علامہ اقبال اور نظام خلافت" کے عنوان سے ایک پر مغز مقالہ پڑھا۔ مولانا عبدالحکیم (دعوۃ ولارشاد) نے نظام خلافت سے قبل عقیدے کی وابستگی پر اظہار خیال کیا اور عقیدے کے بارے میں انہوں نے یہ رائے ظاہر فرمائی کہ جب تک کسی سلفی کے ساتھ نہ لگیں عقیدہ درست نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے وحدت الوجود کے بارے میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے موقف کی بھی گرفت فرمائی۔ مولانا صادق انور (سپاہ صحابہ) نے نظام خلافت میں خلفائے راشدین اور دیگر صحابہ کی سیرت پر چلنے اور اسے اختیار کرنے اور ان کی عظمت کو قائم کرنے پر زور دیا آخر میں جناب وزیر غازی ایڈووکیٹ (جماعت اسلامی) نے نظام خلافت کی تائید کرتے ہوئے اس سلسلے میں جو احیائی کوشش ہو رہی ہے ان کے کام کو سراہا البتہ انہوں نے چند جزوی باتوں سے اختلاف بھی کیا اور فرمایا کہ جب نظام خلافت کے تحت انتخابات کروائے جاسکتے ہیں اور ووٹر سے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کو کہا جاسکتا ہے تو نظام خلافت کے قیام کے لئے اسی ووٹر سے رجوع کرنے اور الیکشن کی سیاست کرنے میں کونسا امر مانع ہے۔ مزید یہ فرمایا کہ براہ مہربانی ڈاکٹر اسرار صاحب اپنے اس موقف سے دستبردار ہو جائیں کہ لسانی بنیاد پر اگر صوبے بن جائیں تو کونسی قیامت آجائے گی' لہٰذا سرائیکی صوبہ وغیرہ بن جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں! انہوں نے کہا لسانیت اپنے اندر جو ڈنگ رکھتی ہے اس کے نتائج نکل کر رہیں گے اور وہ قتل و خون ہوگا کہ انسانیت کا جنازہ نکل جائے گا۔ سرائیکی بولنے والے غیر سرائیکی کو نکال باہر کریں گے۔

اس کے بعد جناب فاروقی صاحب نے نظام خلافت کے منشور کے حوالے سے گفتگو کی اور آخر میں صدر مجلس جناب عبدالرزاق صاحب نے بحث کو سمیٹتے ہوئے مقررین کے اٹھائے گئے استفسارات کا مدلل جواب دیا ـــ انہوں نے فرمایا کہ کسی بھی جمے جمائے نظام کو انقلاب کے ذریعے بدلا جاسکتا ہے' انتخابات کے ذریعے سے نہیں۔ انتخابی سیاست سے تو صرف انتظامی ہاتھ بدلے جاسکتے ہیں نظام نہیں بدلا جاسکتا اور ہمارا ۴۶ سالہ تجربہ بھی اس بات کا گواہ ہے مزید یہ کہ ایک فاسد نظام کے تحت الیکشن لڑنے اور صالح نظام کے تحت الیکشن لڑنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ تحریک خلافت کا بنیادی مقصد عوام کو نظام خلافت کی برکات سے آگاہ کرنا ہے۔ اس لئے کہ ہمارے عوام اسلام کے نظام تعزیرات و قوانین سے تو کچھ نہ کچھ آگاہ ہیں' لیکن اس بات سے شاذ و نادر ہی کوئی واقف ہوگا کہ نظام خلافت ہر شخص کی بنیادی ضروریات کا ضامن بھی ہے۔ وہ مزدور اور کسان کا بھی اتنا ہی خیال رکھتا ہے جتنا کہ ایک متمول انسان کا۔ وہ اس کی کفالت کا ذمہ دار ہے اور اس کی عزت نفس کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ آخر میں باجماعت نماز ادا کی گئی۔ اور مقررین کو عشائیہ دیا گیا۔

شادی خانہ آبادی

جناب ناظم اعلیٰ صاحب تنظیم اسلامی پاکستان و تحریک خلافت پاکستان

السلام علیکم

گزشتہ شمارہ میں ہمارے دو ساتھیوں کی شادی خانہ آبادی کی اطلاع ندائے خلافت میں دی گئی تھی اس نسبت سے میں یہ اطلاع ندائے خلافت میں اشاعت کے لئے دے رہا ہوں۔

میری شادی خانہ آبادی مورخہ ۱۲ر فروری کو نارووال میں ہو رہی ہے۔ خطبہ نکاح چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب پڑھائیں گے۔ کوشش کی گئی ہے کہ شادی کی تقریبات سنت نبویؐ سے قریب رہ کر ادا کی جائیں اور رسوم و رواج کی لعنت سے بچا جاسکے۔

آپ میرے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مجھے دین کی راہ میں مزید صبر اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین' اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔

والسلام

امداد اللہ گجر

پیپلز کالونی فیروزوالہ

گلی نمبر ۷ ضلع شیخوپورہ

رپورٹ خلافت سیمینار' پتوکی

منعقدہ ۲۷ر جنوری' ۱۹۹۳ء

مورخہ ۲۷ر جنوری ۱۹۹۳ء کو بعد نماز مغرب ٹاؤن ہال پتوکی میں خلافت سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی و تحریک خلافت پاکستان جناب عبدالرزاق صاحب نے فرمائی۔ سیمینار سے مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے مندرجہ ذیل عہدیداران و دیگر دانشور حضرات نے خطاب فرمایا۔

۱۔ قاری تاج دین شاکر صاحب--- خطیب جامع مسجد رحمانی اہلحدیث پتوکی۔

۲۔ پروفیسر عبدالغفور راشد صاحب--- پروفیسر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج پتوکی۔

۳۔ قاری ابراہیم صاحب--- امیر جمعیت العلماء اسلام (فضل الرحمٰن گروپ) پتوکی۔

۴۔ صدیق الحسن صاحب--- امیر جماعت المسلمین پنجاب۔

۵۔ حافظ حسن محمود کیرپوری صاحب--- ٹیچر و خطیب اسلامیہ مڈل سکول پتوکی۔

۶۔ پروفیسر محمد بوٹا صاحب--- شعبہ اکنامکس گورنمنٹ ڈگری کالج پتوکی۔

۷۔ عبدالرحمٰن عزیز صاحب--- امیر جماعت اسلامی پتوکی۔

۸۔ چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب---ناظم حلقہ وسطی پنجاب و ناظم بیت المال تنظیم اسلامی پاکستان۔

سیمینار کے لئے دو دن پہلے سے بھرپور تشہیری مہم چلائی گئی جس میں اساتذہ' وکلاء' علماء اور صحافی حضرات سے ذاتی ملاقاتیں' مسجدوں میں نمازوں کے بعد اعلانات' ہینڈ بل کی تقسیم اور گاڑی پر لاؤڈ سپیکر کے ذریعے سے اناؤنسمنٹ شامل تھی۔

ٹاؤن ہال کے اندر ایک سو افراد کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں لگائی گئی تھیں اور ہال میں تحریک خلافت کے منشور' علامہ اقبال کے اشعار اور قرآنی آیات کے ترجموں پر مشتمل بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ خلافت سیمینار کا آغاز شام ساڑھے چھ بجے ہوا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ہمارے جمبر کلاں کے رفیق جناب غلام اصغر صدیقی صاحب نے انجام دئے۔

سیمینار کے آغاز میں حلقہ شرقی پنجاب کے نائب ناظم حافظ محمد اقبال صاحب نے سورۃ الصف کے دوسرے رکوع کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد حلقہ وسطی پنجاب کے ناظم جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے تحریک خلافت کا مختصر تعارف پیش فرمایا۔ سب سے پہلے مسجد رحمانی پتوکی کے خطیب جناب قاری تاج دین شاکر صاحب کو خطاب کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ الیکشن کے ذریعے موجودہ نظام کو نہیں بدلا جاسکتا' اسمبلی میں زیادہ اکثریت برے لوگوں کی پہنچتی ہے۔ اگر آج بھی قومی اسمبلی میں سود کے ختم کرنے پر ووٹنگ کرائی جائے تو سود کے ختم کرنے کے حق میں کم اور جاری رکھنے کے حق میں زیادہ ووٹ آئیں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ قرآن و سنت کے نفاذ میں رکاوٹ علماء خود بھی ہیں۔

ان کے بعد پروفیسر عبدالغفور راشدی صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور اپنے پرجوش انداز میں فرمایا کہ جب تک تمام اسلامی جماعتیں اکٹھی نہیں ہوجاتیں اس وقت تک نظام خلافت قائم نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سب سے پہلے تنظیم اسلامی اور جماعت اسلامی کو اکٹھا ہو کر مثال قائم کرنی چاہیے کیونکہ ان دونوں کا فکر ایک دوسرے کے قریب ہے۔ اس کے بعد جمعیت علماء اسلام (فضل الرحمٰن گروپ) کا خطاب شروع ہوا۔ ان کا انداز خطاب قدرے ظریفانہ تھا۔ انہوں نے اپنے اسی ظریفانہ انداز میں فرمایا کہ مولویوں کی یہ میٹنگیں چوہوں کی اس میٹنگ کی مانند ہیں جس میں وہ یہ طے کرتے ہیں کہ بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے گا۔ ان کے بعد جماعت المسلمین پنجاب کے امیر جناب صدیق الحسن صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ انہوں نے احادیث سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ "الجماعت" وہ ہوتی ہے جس کا ایک امیر ہو۔ موجودہ امت مسلمہ کا اس وقت کوئی ایک امیر نہیں ہے لہٰذا یہ الجماعت کی شرائط پوری نہیں کرتی۔ انہوں نے اپنی جماعت ہی کے فکر کو پیش کیا' خلافت پر کوئی بات نہیں کی۔

ان کے بعد اسلامیہ مڈل سکول کے ٹیچر و خطیب حافظ حسن محمود کیرپوری صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ انہوں نے بھی دینی جماعتوں کے رہنماؤں سے اتحاد کی اپیل کی۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ان کا تعلق مرکزی جمعیت اہلحدیث سے ہے اور ان کی جماعت متناسب نمائندگی کے انتخاب کو زیادہ بہتر سمجھتی ہے۔

ان کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج شعبہ اقتصادیات کے پروفیسر بوٹا صاحب نے اپنے خطاب میں مقررین سے گلہ کیا کہ انہوں نے اصل موضوع پر بات کرنے کا حق ادا نہیں کیا۔ آخر میں انہوں نے فرمایا کہ تحریک خلافت کے منشور میں بیان کردہ اس نکتہ نے کہ پاکستان کی تمام اراضی خراجی ہے عشری نہیں ہے' انہیں بہت متاثر کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ملک کے اندر سود' جاگیرداری اور غیر حاضر زمینداری سارے استحصال کی جڑ ہیں۔

آخر میں جماعت اسلامی پتوکی کے امیر جناب عبدالرحمٰن عزیز صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور انہوں نے نہایت ہی سلجھے ہوئے انداز میں تحریک خلافت کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ ملت اسلامیہ کی بھلائی کا کام خواہ کسی بھی طریقے سے ہو رہا ہو وہ ہر وقت اس کے ساتھ تعاون کے لئے تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے فلسطین' کشمیر اور بوسنیا میں مسلمانوں کو کفار کے ہاتھوں سے بچانے کے لئے جہاد کی اہمیت پر زور دیا۔

آخر میں صدر مجلس جناب عبدالرزاق صاحب نے خطبہ صدارت ارشاد فرمایا جس میں انہوں نے تحریک خلافت کے فکر کو نہایت بلیغ اور جامع انداز میں پیش فرمایا اور اس کے ساتھ مقررین کی طرف سے پیدا کئے گئے اشکالات اور سوالات کے انتہائی شائستہ اور موثر انداز میں جوابات دئے اور پھر دعا کے بعد سیمینار کے خاتمے کا اعلان فرمایا۔ سیمینار میں شرکاء کی تعداد ساٹھ سے زائد تھی۔ سیمینار تین گھنٹے جاری رہا۔ سیمینار کے خاتمہ کے بعد وہیں پر نماز عشاء باجماعت ادا کی گئی۔

WEEKLY "NIDA-E-KHILAFAT" LAHORE
36-K, Model Town Lahore- 54700 Regd:No L. 9184

تحریک خلافت پاکستان کا پہلا ملک گیر
کنونشن

ان شاء اللہ ' یکم مئی ۹۳ء ' بروز ہفتہ ' صبح دس بجے
ملتان میں منعقد ہو گا۔
معاونین تحریک اور رفقاء تنظیم مع احباب شرکت کا اہتمام فرمائیں۔

دعائے مغفرت

۱۔ ڈاکٹر نجیب الرحمٰن نقیب اسرہ ماڈل ٹاؤن تنظیم اسلامی لاہور شرقی کے والد صاحب ۳ر فروری ۹۳ء کو انتقال کر گئے۔ تمام رفقاء و معاونین سے ان کی مغفرت اور دخول جنت بغیر حساب کے لئے خصوصی طور پر دعاء کی درخواست ہے۔

(۲) محترم افتخار جمیل صاحب ' سابق ناظم و ناظم بیت المال ' تنظیم اسلامی ضلع وسطی کراچی کے والد محترم طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ ان کا انتقال ۲۵ر جنوری ۹۳ء کو ہوا۔

(۳) تنظیم اسلامی حلقہ سندھ کے حلقہ احباب میں شامل ڈاکٹر عبدالوہاب صاحب کے جواں سال فرزند جو خود بھی ڈاکٹری پڑھ رہے ' تھے تخریب کاروں کی سفاکی کا شکار ہو گئے اور حیدرآباد میں حالیہ بموں کے دھماکے میں جاں بحق ہو گئے۔ انتہائی قابل رنج بات یہ ہے کہ مرحوم ڈاکٹر عبدالوہاب واحد اولاد تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کے گناہوں کی مغفرت فرما کر جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دعائے صحت

"ندائے خلافت" کے مدیر اور تنظیم اسلامی کے ناظم نشر و اشاعت ' جناب اقتدار احمد صاحب گذشتہ قریباً ایک ماہ سے علیل ہیں۔ رفقاء تنظیم اور معاونین تحریک خلافت سے التماس ہے کہ وہ ان کی صحت یابی کے لئے خصوصی طور پر دعا کریں۔

محترم محمد نسیم الدین صاحب ناظم تنظیم اسلامی حلقہ سندھ و بلوچستان کمر کی تکلیف کے باعث شدید علیل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے جو چند روز میں ہو گا۔ تمام رفقاء و معاونین سے ان کی جلد مکمل صحت یابی اور آپریشن کی کامیابی کے لئے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے۔

یاددہانی برائے ذمہ دار رفقاء تنظیم

خصوصی تربیت گاہ منعقدہ کراچی کے موقع پر جناب ناظم اعلیٰ صاحب نے اپنے لیکچر "دعوت دین اور طریقہ کار" کے اختتام پر ' توسیع دعوت تنظیم و تحریک کے ضمن میں ایک سہ ماہی ہدف دیا تھا۔ ذمہ دار رفقاء تنظیم کو یاددہانی کروائی جاتی ہے کہ وہ اس ہدف کو جلد از جلد مکمل کر کے اس کی مرکز کو اطلاع دیں تاکہ مرکز کا ریکارڈ مکمل ہو سکے۔

(معتمد عمومی)

لاہور میں
جلسہ خلافت کا انعقاد

۱۰ر فروری بروز بدھ چوبرجی کوارٹرز گراؤنڈز لاہور میں جلسہ خلافت منعقد کیا جا رہا ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے بڑے صاحبزادے ' ڈاکٹر عارف رشید جلسے سے خطاب کریں گے۔ یہ جلسہ جناب سید معین الدین شاہ صاحب کے زیر صدارت منعقد ہو گا۔ ان شاء اللہ۔